ریفرینس نمبر: Aqs 1325　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 13-05-2018

بزرگوں کی تصاویر گھروں میں لگانا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے علاقے میں عام رواج ہے کہ لوگ حضور غوث پاک اور دیگر بزرگانِ دین کی طرف منسوب بہت ساری تصاویر تعظیم کے طور پر گھروں میں رکھتے ہیں، ان تصاویر کا بہت اعزاز واکرام کرتے ہیں، تو اس طرح تعظیم کے ساتھ بزرگوں کی تصاویر گھر میں رکھنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بلاعذرِ شرعی تصویر بنانا یا بنوانا، ناجائز و حرام ہے؛ اسی طرح بطورِ تعظیم تصاویر گھر میں رکھنا بھی ناجائز و حرام ہے اور حضور غوث پاک یا دیگر بزرگانِ دین کی تصاویر تو اصلاً ثابت ہی نہیں ہیں؛ جن اولیاءِ کرام کی تصاویر ثابت بھی ہیں، ان کی تصاویر بھی گھروں میں رکھنا ناجائز و حرام بلکہ عام لوگوں کی تصاویر کی بنسبت ان کا رکھنا زیادہ سخت حرام و گناہ ہے کہ ایسی تصاویر سے ہی بت پرستی شروع ہوئی تھی۔

بخاری شریف میں اس آیتِ کریمہ " ولا تذرن ودًّا وّلا سواعا ولا یغوث و یعوق و نسرا " کی تفسیر کے تحت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: " أسماء رجال صالحین من قوم نوح فلما ھلکوا أوحی الشیطان الی قومھم أن انصبوا الی مجالسھم التی کانوا یجلسون انصابا وسموھا بأسمائھم ففعلوا فلم تعبد حتی اذا ھلک أولئک وتنسخ العلم عبدت " ترجمہ: (یہ وَدّ، سواع وغیرہ) قومِ نوح علیہ الصلوٰۃ و السلام کے نیک بندوں کے نام ہیں۔ جب وہ فوت ہوئے، تو شیطان نے ان کے دلوں میں یہ بات ڈال دی کہ جہاں یہ نیک لوگ بیٹھتے تھے، ان جگہوں پر ان کے مجسمے بنا کر رکھ دو اور ان مجسموں کا نام، ان نیک بندوں کے ناموں پر ہی رکھ دو، تو انہوں نے ایسا ہی کیا، پھر

(کچھ وقت تک) ان کی عبادت نہ ہوئی یہاں تک کہ جب یہ لوگ فوت ہو گئے اور علم کم ہو گیا، (اور ہر طرف جہالت کا دور دورہ ہو گیا) تو ان مجسموں کی عبادت ہونے لگ گئی۔

(الصحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب ودا ولا یغوث الخ، جلد2، صفحہ732، مطبوعہ کراچی)

ایک اور مقام پر ہے: ” عن عائشة قالت لما اشتکی النبی صلی الله علیه وسلم ذکرت بعض نسائه کنیسة رأینها بارض الحبشة یقال لها ماریة وکانت ام سلمة وام حبیبة رضی الله عنهما أتتا ارض الحبشة فذکرتا من حسنها وتصاویر فیها فرفع رأسه فقال أولئک اذا مات منهم الرجل الصالح بنوا علی قبره مسجدا ثم صوروا فیه تلک الصورة أولئک شرار الخلق عند الله “ ترجمہ: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آپ فرماتی ہیں: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے، تو بعض امہات المؤمنین نے ایک گرجے کا ذکر کیا، جسے ملکِ حبشہ میں دیکھا تھا، اس گرجے کا نام ماریہ تھا۔ سیدہ ام سلمہ اور سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ملکِ حبشہ تشریف لے کر گئی تھیں، تو انہوں نے اس گرجے کی خوبصورتی اور اس میں تصاویر کا ذکر کیا، تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سرِ انور اٹھایا اور ارشاد فرمایا: اُن لوگوں میں سے جب کوئی نیک شخص انتقال کر جاتا، تو وہ لوگ اس کی قبر پر ایک مسجد بنا دیتے، پھر اس میں ان کی تصویروں کو رکھ دیتے، تو یہ (تصویریں بنانے والے) اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہیں۔

(الصحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب بناء المسجد علی القبر، جلد1، صفحہ179، مطبوعہ کراچی)

گھر میں تصویر ہو، تو اس کے متعلق حدیث شریف ہے: ” ان الملائکة لا تدخل بیتا فیه صورة “ ترجمہ: جس گھر میں تصویر ہو، اس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

(الصحیح البخاری، کتاب البدء الخلق، باب اذا قال احد کم اٰمین الخ، جلد1، صفحہ179، مطبوعہ کراچی)

گھروں میں تصاویر لٹکانے کے متعلق فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ” ولا یجوز ان یعلق فی موضع شیئا فیه صورة ذات روح “ ترجمہ: کسی بھی جگہ ایسی چیز لٹکانا، جائز نہیں ہے، جس میں جاندار کی تصویر ہو۔

(الفتاویٰ الهندیه، کتاب الکراهیة، الباب العشرون فی الزینة، جلد5، صفحہ439، مطبوعہ کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: ” حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت

سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 426، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: " دنیا میں بت پرستی کی ابتداء یوہیں ہوئی کہ (لوگوں نے) صالحین کی محبت میں ان کی تصویریں بناکر گھروں اور مسجدوں میں تبرکاً رکھیں اور ان سے لذت عبادت کی تائید سمجھی، شدہ شدہ وہی معبود ہو گئیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 573، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ایک بزرگ کی تصویر گھر میں رکھنے کے متعلق فرماتے ہیں: " ناواقف سمجھتے ہیں کہ حضور پُرنور، سید الاسیاد، امام الافراد، واہب المراد باذن الجواد، غوث الاقطاب والاوتاد، سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ ان کی اس حرکت سے خوش ہوں گے کہ ان کے صاحبزادہ کی ایسی تعظیم کی، حالانکہ سب سے پہلے اس پر سخت ناراض ہونے والے، سخت غضب فرمانے والے حضوراقدس ہوں گے۔ رضی اللہ تعالی عنہ۔ اللہ تعالی ہدایت واستقامت بخشے۔ آمین!"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 641، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاویٰ بحر العلوم میں بزرگانِ دین کی تصاویر گھروں میں رکھنے کے متعلق سوال کے جواب میں ہے: " کسی بھی ذی روح کی تصویر رکھنا حرام ہے۔"

(فتاویٰ بحرالعلوم، جلد 5، صفحہ 507، مطبوعہ شبیر برادرز، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو الصالح محمد قاسم قادری

26 شعبان المعظم 1439ھ/13 مئی 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔